© rasailojaraid.com

محترم الحاج محمد حسن چغتائی مدظلہٗ — ایک وضاحت

(مکہ مکرمہ)

چودھری افضل حقؒ اور حقہ نوشی

اخبار جہاں کے کالم نگار محترم نصر اللہ خان

کی خدمت میں ایک وضاحتی مکتوب

محترمی جناب خان صاحب!

میں اخبار جہاں کے باقاعدہ مطالعہ کرنے والوں میں سے نہیں۔ اگر کوئی پرچہ سامنے آجائے تو اس میں اپنی پسند کے مضامین پڑھ لیا کرتا ہوں!

اگلے روز ۲۴ ستمبر سنہ ۹۰ء کا پرچہ اتفاقیہ میری نظر سے گزرا۔ آپ کے کالم "بات سے بات اقبال کے بارے میں" کا میں نے تمام و کمال مطالعہ کیا۔

حقے کے ضمن میں چودھری افضل حق مرحوم کا اسم گرامی دیکھ کر مجھے خاصی حیرت ہوئی، چودھری صاحب مرحوم کی کوئی کتاب (چھوٹی یا بڑی) آپ اٹھا کر دیکھیں تو اس میں حقہ پینے کی مخالفت میں اچھا خاصا مواد موجود پائیں گے۔ اس کے باوجود چودھری صاحب کو حقے کا شوقین بتانا ارشاد خداوندی

لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ

کے موردِ عتاب ٹھہرانا ہے۔ (العیاذ باللہ العظیم!)

میں سنہ ۱۹۳۴ء سے تا ایں دم مجلس احرار اسلام سے منسلک چلا آرہا ہوں، قائدین احرار میں شیخ حسام الدین صاحب مرحوم کے علاوہ اور کوئی حقے کا رسیا نہ تھا۔ البتہ آپ کے ہم نام نوابزادہ نصر اللہ خان کچھ عرصہ مجلس احرار کے جنرل سیکرٹری کے عہدہ پر فائز رہنے کے ساتھ ساتھ اخبار "آزاد" وغیرہ کی ادارت کے فرائض بھی انجام دیتے رہے۔ لیکن دفتر میں ان کی مستقل رہائش نہ ہونے کی وجہ سے ان کا سنگ بند حقہ بھی ان کی اپنی قیام گاہ پر رہا ہوگا۔

تقسیم برصغیر سے دو تین سال اُدھر کی بات ہے کہ مرکزی دفتر لاہور میں شیخ حسام الدین مرحوم کی زیر صدارت

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مجلس احرار کی جنرل کونسل کا اجلاس دفتر کی بالائی منزل میں جہاں چودھری صاحب مرحوم کی اہل وعیال سمیت مستقل رہائش ہوا کرتی تھی انعقاد پذیر ہوا۔ اجلاس کی کارروائی کا آغاز ہونے والا ہی تھا کہ شیخ صاحب کا خادم حقہ لے کر آیا اوران کے آگے رکھ کر چلا گیا۔ اس پر اور تو کسی نے اعتراض نہ کیا۔ البتہ میری رگِ حمیت پھڑکی اور شیخ صاحب کے علو مرتبت اور اپنی رضا کارانہ حیثیت کا خیال نہ کرتے ہوئے کھڑے ہوکر صدر گرامی کی اجازت سے انہیں مخاطب کرتے ہوئے یہ الفاظ کہے :-

"کیا میں جناب سے دریافت کرسکتا ہوں کہ یہ حقہ معلّٰی چودھری صاحب مرحوم کی روح کو ایصال ثواب کرنے کی غرض سے منگوایا ہے؟"

یہ کہہ کر میں ابھی بیٹھا نہ تھا کہ شیخ صاحب نے اپنے خادم "اسمٰعیل کو آواز دے کر بلایا اور فرمایا کہ یہ اٹھا کر لے جاؤ"۔ اور معاً اجلاس کی کارروائی کا آغاز کردیا۔ اس کے بعد کبھی دفتر مجلس میں حقہ نہیں دیکھا گیا۔

مندرجہ بالا حقائق کی روشنی میں امید کرتا ہوں کہ آپ ریکارڈ کی درستی کی غرض سے اسے شائع فرمادیں گے۔

والسلام مع الاکرام

محمد حسن چغتائی ـــــ (مکہ مکرمہ)

فیض احمد فیض

چوں حرفِ حق بلند شود دار می شود

تا محرمے چوں محرمِ اسرار می شود
ہم شیوۂ قبیلۂ احرار می شود

صد گونہ ارجمند کند بند و دام را
مرغِ خجستہ پا چوں گرفتار می شود

کارِ سفر بآبلہ پائی شود رواں
ہر نوکِ خار تیزیٔ رفتار می شود

احساسِ درد ذوقِ طلب را کند فزوں
نشتر اگر بدل نہ خلد خار می شود

ہر آئنہ با اوج رسد مردِ راست گو
چوں حرفِ حق بلند شود دار می شود

© rasailojaraid.com